سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2020

سوموار،15۔جون2020

(یوم الاثنین 23۔شوال المکرم 1441ھ)

سترہویں اسمبلی: بائیسواں اجلاس

جلد 22 : شمارہ 5

403

سالانہ بجٹ برائے سال 21-2020 پیش کرنے کے لئے تاریخ اور وقت کے تعین کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(59)/2020/2276. Dated. 12th june, 2020. The following Orders, made by the Governor of the Punjab, are hereby published for general information:

In exercise of the powers conferred under rule 134 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, **I, Mohammad Sarwar,** Governor of the Punjab, hereby appoint **Monday, 15th June 2020** for presentation of the Annual Budget Statement for the financial year 2020-21 before Provincial Assembly of the Punjab at 2.00 p.m.

ضمنی بجٹ برائے سال 20-2019 پیش کرنے کے لئے تاریخ اور وقت کے تعین کا اعلامیہ

In exercise of the powers conferred under rule 147 and rule 134 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, **I, Mohammad Sarwar,** Governor of the Punjab, hereby appoint **Monday, 15th June 2020** for presentation of the Supplementary Budget Statement for the financial year 2019-20 before Provincial Assembly of the Punjab at 2.00 p.m.

Dated: Lahore, the 12th June, 2019

MOHAMMAD SARWAR
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

405

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ15۔جون2020

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سرکاری کارروائی

(اے) بجٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

1۔ سالانہ بجٹ گوشوارہ برائے سال 2020-21

وزیر خزانہ سالانہ بجٹ گوشوارہ برائے سال 2020-21 ایوان میں پیش کریں گے۔

2۔ ضمنی بجٹ گوشوارہ برائے سال 2019-20

وزیر خزانہ ضمنی بجٹ گوشوارہ برائے سال 2019-20 ایوان میں پیش کریں گے۔

(بی) مسودہ قانون کا ایوان میں پیش کیا جانا

3۔ مسودہ قانون مالیات پنجاب 2020

وزیر خزانہ مسودہ قانون مالیات پنجاب 2020 ایوان میں پیش کریں گے

(سی) ترامیم کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

4۔ قانون سروسز پر سیلز ٹیکس پنجاب 2012 کی دفعات 5 اور 76 کے تحت دوسرے شیڈول اور قواعد میں ترامیم

وزیر خزانہ قانون سروسز پر سیلز ٹیکس پنجاب 2012 کی دفعات 5 اور 76 کے تحت دوسرے شیڈول اور قواعد میں ترامیم ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

407

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بائیسواں اجلاس

سوموار، 15-جون2020

(یوم الاثنین، 23-شوال المکرم 1441ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس ہوٹل فلیٹیز لاہور (جسے اسمبلی چیمبر قرار دیا گیا) میں شام 4بج کر2منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری سید صداقت علی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o

وَلۡتَکُنۡ مِّنۡکُمۡ اُمَّۃٌ یَّدۡعُوۡنَ اِلَی الۡخَیۡرِ وَ یَاۡمُرُوۡنَ
بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ یَنۡہَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡکَرِ ؕ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾
وَ لَا تَکُوۡنُوۡا کَالَّذِیۡنَ تَفَرَّقُوۡا وَ اخۡتَلَفُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَہُمُ
الۡبَیِّنٰتُ ؕ وَ اُولٰٓئِکَ لَہُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۰۵﴾ۙ یَّوۡمَ تَبۡیَضُّ وُجُوۡہٌ
وَّ تَسۡوَدُّ وُجُوۡہٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اسۡوَدَّتۡ وُجُوۡہُہُمۡ ۟ اَکَفَرۡتُمۡ
بَعۡدَ اِیۡمَانِکُمۡ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا کُنۡتُمۡ تَکۡفُرُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾
وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ ابۡیَضَّتۡ وُجُوۡہُہُمۡ فَفِیۡ رَحۡمَۃِ اللّٰہِ ؕ ہُمۡ
فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾

سُورَۃُ آل عِمرَان آیات104 تا107

اور تم میں سے ایسے لوگوں کی ایک جماعت ضرور ہونی چاہیۓ جو لوگوں کو نیکی کی طرف بُلائیں اور بھلائی کا حکم دیں اور بُرائی سے روکیں اور وہی لوگ بامراد ہیں(104)اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے تھے اور جب اُن کے پاس واضح نشانیاں آ چکیں اس کے بعد بھی اختلاف کرنے لگے اور انہی لوگوں کے لئے سخت عذاب ہے(105) جس دن کئی چہرے سفید ہوں گے اور کئی چہرے سیاہ ہوں گے تو جن کے چہرے سیاہ ہو جائیں گے (اُن سے کہا جائے گا) کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ تو جو کفر تم کرتے رہے تھے سو اس کے عذاب (کا مزہ) چکھ لو(106)اور جن لوگوں کے چہرے سفید (روشن) ہوں گے تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے اور وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے(107)

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

جا زندگی مدینے سے جھونکے ہوا کے لا
شاید حضور ﷺ ہم سے خفا ہیں منا کے آ
کچھ ہم بھی اپنا چہرۂ باطن سنوار لیں
ابو بکرؓ سے کچھ آئینے عشق وفا کے لا
مغرب میں مارا مارا نہ پھر اَے گدائے علم
دروازۂ علیؑ سے یہ خیرات جا کے لا
باطل سے دَب رہی ہے پھر اُمت رسولؐ کی
منظر ذرا حسینؓ سے پھر کربلا کے لا
کس منہ سے پیش ہو گا مظفرؔ حضورِ حق
اس کو شہید اسوۂ آقاؐ بنا کے لا

سرکاری کارروائی

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جیسا کہ آپ سب کو علم ہے کہ آج کا دن گورنر پنجاب نے قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 134 اور قاعدہ 147 کے تحت سالانہ اور ضمنی بجٹ پیش کرنے کے لئے مقرر کیا ہے۔ میں وزیر خزانہ مخدوم ہاشم جواں بخت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ بجٹ تقریر کا آغاز کریں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: قواعد انضباط کار میں بجٹ والے دن کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہو سکتا۔ جی، وزیر خزانہ!

(اس مرحلہ پر معزز ممبران
حزب اختلاف کی طرف سے حکومت کے خلاف نعرے بازی)

سالانہ بجٹ برائے سال 21-2020 پر وزیر خزانہ کی تقریر

وزیر خزانہ (مخدوم ہاشم جواں بخت): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں اپنی تقریر کا آغاز رب کائنات کے بابرکت نام سے کرتا ہوں جو تمام جہانوں کا مالک ہے اور جس کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں اور بے شمار درُود و سلام رسول کریم حضرت محمد ﷺ پر جن کے واسطے یہ کائنات تخلیق کی گئی۔ آج میں اس معزز ایوان میں پاکستان تحریک انصاف کی صوبائی حکومت کا تیسرا بجٹ پیش کرنے جارہا ہوں۔

(اس مرحلہ معزز ممبران حزب اختلاف
کی جانب سے حکومت کے خلاف مسلسل نعرے بازی)

جناب سپیکر!

2۔

ہم بحیثیت قوم اس وقت کورونا وائرس سے پیدا ہونے والی غیر معمولی صورتحال سے دوچار ہیں۔ اس وبا کے اثرات ہماری معاشرتی طرزِ زندگی اور ملکی معیشت پر واضح نظر آ رہے ہیں اور یہ مشکل وقت اُس وقت کا متقاضی ہے کہ ہم یکجہتی کا مظاہرہ کریں۔

جناب سپیکر!

3۔ وزیراعظم پاکستان جناب عمران خان کا پاکستانی قوم سے عہد تھا کہ پاکستان کی معیشت کی بنیادیں اس مضبوط انداز سے ڈالیں گے کہ جن پر ملکی معاشی عمارت استوار ہو اور جو درحقیقت بائیس کروڑ عوام کی بھلائی کے لئے ہو۔ جناب عمران خان اور پاکستان تحریک انصاف نے اپنا سیاسی سرمایہ اسی مقصد کے لئے خرچ کیا۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ پچھلی کئی حکومتوں نے اپنے سیاسی مقاصد کے لئے پاکستان کے معاشی ڈھانچے کو اتنی بے دردی کے ساتھ برباد کیا کہ ہمارا current account deficit, fiscal deficit, debt to GDP ratio and exports یہ سب indicators بائیس کروڑ عوام کے اُس ملک کے لئے ایک لمحۂ فکریہ تھے اس لئے مجھے یہ بتاتے ہوئے فخر ہے کہ پاکستان تحریک انصاف وہ واحد جماعت ہے جس نے ملکی مفاد کو سیاسی مفاد سے بالاتر رکھا۔ اس بات کا اعتراف صرف پاکستان کے معاشی اداروں نے ہی نہیں کیا بلکہ عالمی اداروں نے بھی پاکستان کی نئی معاشی سمت کو تسلیم کیا اور سارے عالمی ادارے آج پاکستان کے اس سفر میں اُس کے ہمسفر ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف
کی جانب سے "چور چور، چینی چور اور چور چور، آٹا چور" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر!

4۔ پی ٹی آئی حکومت نے رواں مالی سال کا آغاز ایک جامع معاشی اور ترقیاتی حکمت عملی سے کیا جس کے سبب ہم قومی اور صوبائی سطح پر اپنے معاشی اہداف کے حصول کی جانب بہت مثبت پیشرفت کر رہے تھے۔ کورونا وائرس کی وبا سے پہلے یعنی مارچ2020 تک

FBR کے taxes کی وصولی میں گزشتہ سال کی نسبت تقریباً 13 فیصد اضافہ ہو رہا تھا۔ Current account deficit گزشتہ سال کی نسبت 71 فیصد کم ہو چکا تھا۔مالیاتی خسارہ GDP(fiscal deficit) کے چار فیصد تک آ چکا تھا۔

گزشتہ سال کے مقابلے میں اس سال مارچ 2020 کے اختتام تک پنجاب کے own source revenues میں بھی 23 فیصد کا ریکارڈ اضافہ ہو چکا تھا اور ہم سالانہ ترقیاتی پروگرام کے 240۔ارب روپے مختلف شعبہ جات میں اخراجات کے لئے جاری کر چکے تھے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران
حزب اختلاف کی جانب سے "گو نیازی گو" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر!

5۔ رواں مالی سال کی آخری سہ ماہی میں COVID-19 کی وبا نے پورے پاکستان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اس ہنگامی صورتحال میں وزیر اعظم جناب عمران خان کی ہدایت پر وفاقی حکومت نے 240۔ارب روپے کی مالیت کا پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا اور جامع relief package متعارف کروایا تاکہ کورونا سے متاثرہ افراد اور کاروباری کو relief دیا جاسکے۔ اس package کے تحت 144۔ارب روپے سے احساس ایمرجنسی پروگرام کا آغاز کیا گیا اور فوری طور پر خطِ غربت سے نیچے زندگی گزارنے والے مستحق افراد کو relief مہیا کیا گیا۔

میں یہاں پر یہ واضح کرتا چلوں کہ حکومت پنجاب نے وزیر اعلیٰ جناب عثمان احمد خان بُزدار کی عوام دوست قیادت میں اس وفاقی پروگرام میں 8۔ارب 40 کروڑ روپے کی خطیر رقم شامل کی اور اس پروگرام کے تحت اب تک پنجاب سے تعلق رکھنے والے 45لاکھ 79 ہزار خاندانوں میں 53۔ارب روپے سے زائد کی رقوم تقسیم کی جاچکی ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران
حزب اختلاف اپنی نشستوں سے اُٹھ کر آگے آگئے)

جناب سپیکر!

6۔ ہماری حکومت شروع سے ہی اپنے جاریہ اخراجات یعنیcurrent expenditures میں کفایت شعاری کی پالیسی پر عمل پیرا رہی ہے۔ رواں مالی سال میں بھی حکومتی اخراجات میں حتی الامکان کمی کی گئی۔ اس ضمن میں 61۔ارب روپے سے زائد کی supplementary grantsمسترد کی گئیں جبکہAusterity Committee کی زیر نگرانی مختلف محکموں کی ڈیمانڈز میں کمی کروائی گئی جس سے ایک ارب 50 کروڑ روپے سے زائد کی بچت کی گئی۔

جناب سپیکر!

7۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کی دُوراندیشی اور قائدانہ صلاحیتوں کے طفیل حکومت پنجاب نے رواں مالی سال میں کورونا وائرس کی آفت سے نمٹنے کے لئے نہایت مہارت سے بجٹ کی سمت ازسرنَو متعین کی اور فوری طور پر43۔ارب روپے سے زائد کا بندوبست کیا۔ اس packageمیں کاروباری طبقے اور عوام کی سہولت کے لئے 18۔ارب روپے سے زائد کاtax reliefدیا گیا جس کی مثال پنجاب کی تاریخ میں نہیں ملتی جبکہ 25۔ارب روپے سے زائد کی رقوم صحت کے دونوں محکموں، محکمہ زکوٰۃ اورPDMA کو دی گئی تاکہ وہ عوام کو صحت کی بہترین سہولیات اور فوری relief مہیا کر سکیں۔ کورونا وائرس کے front line workers جن میں ڈاکٹرز اور سٹاف شامل ہے اُن کے لئے دوران ڈیوٹی ماہانہ بنیاد پر ایک اضافی تنخواہ کی منظوری بھی دی گئی۔ صوبائی بجٹ 21-2020میں 106۔ارب روپے کورونا effects سے منسلک ہیں جس میں سے56۔ارب روپے کا tax reliefجبکہ 50۔ارب روپے کےdirect expenditureشامل ہیں۔ یہ واضح رہے کہ ان اعداد و شمار میں ضلعی حکومتوں کے کورونا سے متعلق اخراجات شامل نہیں ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران
حزب اختلاف کی جانب سے حکومت کے خلاف مسلسل نعرے بازی)

جناب سپیکر!

8- آئندہ مالی سالی میںFederal Divisible Poolمیں محصولات کی وصولی 4963-ارب روپے متوقع ہے اور این ایف سی ایوارڈ کے تحت صوبہ پنجاب کو 1433-ارب روپے مہیا کئے جائیں گے۔ صوبائی محصولات یعنیOwn Resource Revenue میں317-ارب روپے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ریونیو شارٹ فال کے پیش نظر آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاری ہمارے لئے ایک چیلنج سے کم نہیں تھی لیکن ہماری معاشی ٹیم نے جرأتمندی کے ساتھ اس چیلنج کو قبول کیااور ان مشکل حالات میں ایکPro-businessاورprogressiveبجٹ پیش کیا۔

جناب سپیکر!

9- یہ امر قابل ذکر ہے کہ آئندہ سال کے بجٹ کی تیاری میں پہلی بار بھرپور انداز میں عوام الناس کی شمولیت کو یقینی بنایا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم بجا طور پر آئندہ مالی سال کے لئے پیش کئے جانے والے بجٹ کو شمولیتی بجٹ(Inclusive budget)کے نام سے موسوم کر رہے ہیں۔ محکمہ خزانہ نے عوام الناس سے آئندہ مالی سال کے بجٹ کے لئے ان کی تجاویز اور سفارشات طلب کی تھیں تاکہ ترجیحی بنیادوں پر اخراجات کے لئے مختلف شعبہ جات کا تعین کیا جا سکے۔ جواباً گیارہ مختلف شعبہ جات جن میں تعلیم، صحت اور روزگار کی فراہمی سرفہرست ہیں، کے لئے عوامی رائے کو مدنظر رکھتے ہوئے ترجیحی بنیادوں پر فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔ آئندہ بجٹ کی ایک اہم خصوصیت اخراجات کے درست تعین کے لئے ضابطہ کار کا وضع کیا جانا ہے جس کوFramework for Rolling Expenditures(FRE)کا نام دیا گیا ہے۔FREروایتی رسد (supply)کی بجائے اصل مانگ(actual demand)کے مطابق رقوم کی ترسیل کے ساتھ ساتھ ماہانہ بنیادوں پر اخراجات کی محتاط نگرانی کو بھی یقینی بنائے گا۔

جناب سپیکر!

10۔ حکومتِ پنجاب نے موجودہ معاشی تناظر میں "آگے بڑھو پنجاب"کا وژن دیا ہے جو مستقبل کے لئے معاشی ترجیحات اور حکومتی اقدامات کا لائحہ عمل طے کرے گا۔ اسی وژن کے حصول کے لئے"Rise Punjab" کے نام سے ایک جامع حکمت عملی ترتیب دی گئی ہے جو ہمیں کورونا وائرس اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے معاشی چیلنجز سے نمٹنے میں راہنمائی مہیا کرے گی۔ آئندہ مالی سال کا بجٹ بھی اسیstrategic documentکے تحت تشکیل دیا گیا ہے۔

میں اب اس معزز ایوان کے سامنے آئندہ بجٹ کی چند اہم ترجیحات کا ذکر کرنا چاہوں گا جس میں:

1. Tax Relief Package
2. جاریہ اخراجات میں کمی اور کفایت شعاری
3. معاشی استحکام اور ترقی
4. سوشل پروٹیکشن اور مستحق طبقات کے لئے اقدامات
5. Human Capital Development
6. زراعت اور فوڈ سکیورٹی اور
7. Public Private Partnershipشامل ہیں۔

جناب سپیکر!

11۔ وزیر اعلیٰ پنجاب جناب عثمان احمد خان بزدار کی عمیق نگاہی کی بدولت حکومتِ پنجاب اپنی Pro-business پالیسیوں کو مزید تقویت دیتے ہوئے آئندہ مالی سال میں 56۔ارب روپے سے زائد کے ٹیکسrelief packageکا اعلان کر رہی ہے۔ یہ پنجاب کی تاریخ کا سب سے بڑا ٹیکسrelief packageہے جس کی مثال سابقہ ادوار میں نہیں ملتی۔ اسpackageسے ایک طرف تو کاروباری طبقہ مستفید ہو گا تو دوسری طرف عوام الناس کو بھیreliefملے گا۔ آئندہ مالی سال کے بجٹ میںGST on Servicesکی مد میں دیئے جانے والےrelief packageکی تفصیلات یہ ہیں:

(1) ہیلتھ انشورنس اور ڈاکٹرز کی consultancy fees اور ہسپتالوں پر ٹیکس کی شرح جو بالترتیب 16 اور 5 فیصد تھی، کو کم کر کے zero فیصد کرنے کی تجویز ہے۔

(2) بیس سے زائد سروسز پر ٹیکس ریٹ 16 فیصد سے 5 فیصد کرنے کی تجویز ہے جن میں چھوٹے ہوٹلز، گیسٹ ہاؤسز، شادی ہال، لانز، پنڈال، شامیانہ سروسز و کیٹررز، آئی ٹی سروسز، ٹور آپریٹرز، جمز، پراپرٹی ڈیلرز، رینٹ اے کار سروس، کیبل ٹی وی آپریٹرز، Treatment of textile and leather، زرعی اجناس سے متعلقہ کمیشن ایجنٹس، Auditing, Accounting & Tax consultancy services، فوٹو گرافی اور پارکنگ سروسز شامل ہیں۔

(3) پراپرٹی بلڈرز اور ڈویلپرز سے بالترتیب -/50 روپے فی مربع فٹ اور -/100 روپے فی مربع گز ٹیکس وصول کرنے کی تجویز ہے نیز جو شخص پراپرٹی بلڈر اور ڈویلپر کے طور پر ٹیکس ادا کرے گا اس کو کنسٹرکشن سروسز سے ٹیکس چھوٹ ہوگی۔

(4) ریسٹورنٹ اور بیوٹی پارلرز پر بذریعہ کیش ادائیگی کرنے والے صارفین سے 16 فیصد جبکہ کریڈٹ یا ڈیبٹ کارڈ سے ادائیگی کی صورت میں 5 فیصد ٹیکس ریٹ وصول کئے جانے کی تجویز ہے جو کہ معیشت کو document کرنے میں بھی مدد دے گی۔

جناب سپیکر!

12۔ آئندہ مالی سال کے لئے پراپرٹی ٹیکس کی ادائیگی دو اقساط میں کی جا سکے گی اور 30۔ ستمبر 2020 تک مکمل ٹیکس کی ادائیگی کی صورت میں ٹیکس دہندگان کو 5 فیصد کی بجائے 10 فیصد rebate دیا جائے گا اور مالی سال 21-2020 کے سرچارج کی وصولی پر بھی مکمل چھوٹ ہوگی۔ Entertainment duty کی شرح کو 20 فیصد سے کم کر کے پانچ فیصد کئے جانے کی تجویز ہے۔ تمام سینما گھروں کو 30۔ جون 2021 تک entertainment duty سے مستثنیٰ کئے جانے کی تجویز ہے۔ پراپرٹی ٹیکس کے نئے valuation table کا اطلاق بھی ایک سال کے لئے مؤخر کر دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

13۔ گاڑیوں کی رجسٹریشن اور ٹوکن ٹیکس کی مکمل ادائیگی کی صورت میں 10 فیصد کی بجائے 20 فیصد rebate دیا جائے گا اور Punjab E-pay portal کے تحت online ادائیگی کی صورت میں پانچ فیصد special discount دیا جائے گا۔

جناب سپیکر!

14- سرکاری زمینوں کی لیز، کرایہ داری، فروخت وغیرہ (land utilization policy) کی مد میں بورڈ آف ریونیو کے محصولات میں20-ارب روپے کی وصولی متوقع ہے۔ اس سلسلہ میں Land Revenue Act, 1967 میں جلد ہی ضروری ترامیم منظور کروائی جائیں گی۔ آئندہ مالی سال میں stamp duty کی موجودہ شرح کو 5 فیصد سے کم کر کے ایک فیصد کرنے کی تجویز ہے جس سے کنسٹرکشن انڈسٹری کو فروغ ملے گا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

جناب سپیکر!

15- وزیراعظم پاکستان اور وزیر اعلیٰ پنجاب کے وژن کے مطابق Ease of Doing Business کے لئے ایک تاریخی قدم اُٹھاتے ہوئے مقامی حکومتوں کے ٹیکسز میں کاروبار کے لائسنس سے متعلقہ فیس صفر فیصد کرنے کا اصولی فیصلہ کیا گیا ہے جس سے معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا اور مقامی آبادیوں کو تقریباً60 کروڑ روپے سالانہ کا tax relief ملے گا۔

جناب سپیکر!

16- صوبے میں معاشی صورتحال کے پیش نظر حکومت نے آئندہ مالی سال کے لئے جاریہ اخراجات کو تقریباً رواں مالی سال کی سطح پر منجمد کیا ہے اور جاریہ اخراجات کا حجم 12 کھرب 99-ارب روپے سے بڑھ کر 13 کھرب 18-ارب روپے کیا گیا ہے جو کہ گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں صرف 1.5 فیصد زائد ہے۔ اس سلسلے میں تنخواہوں کا بجٹ 337-ارب 60 کروڑ روپے پر منجمد کیا جا رہا ہے۔ پنشن ریفارم کے ذریعے 19-ارب روپے سے زائد کی بچت کی تجویز ہے اور Services Delivery Expenditures میں بھی 10-ارب روپے سے زائد کی کمی کی گئی ہے۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ مقامی حکومتوں کے بجٹ میں 10-ارب روپے سے زائد کا اضافہ کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

17- اب میں اس معزز ایوان کے سامنے آئندہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ کے خدوخال پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔ جیسا کہ میں عرض کر چکا ہوں کہ تمام تر معاشی چیلنجز اور وسائل کی کمی کے باوجود ہم نے یہ کوشش کی ہے کہ ہم اپنے ترقیاتی پروگرام پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کریں۔ تاہم ہم نے یہ ضروری سمجھا کہ پہلے سے جاری منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔ آئندہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ کے لئے مجموعی طور پر 337۔ارب کی رقم مختص کی جارہی ہے۔ اس ترقیاتی پروگرام میں 97۔ارب 66 کروڑ روپے سوشل سیکٹر 77۔ارب 86 کروڑ روپے انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ 17۔ارب 35 کروڑ روپے پروڈکشن سیکٹر، 45۔ارب 38 کروڑ روپے سروسز سیکٹر، 51۔ارب 24 کروڑ روپے دیگر شعبہ جات، 47۔ارب 50 کروڑ روپے سپیشل پروگرام اور 25۔ارب روپے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (PPP) کی مد میں رکھے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

18- محدود وسائل کے چیلنج سے نمٹنے اور صوبے کی ترقیاتی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے حکومت نے innovative financing کے ذریعے پرائیویٹ سیکٹر کو شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس مقصد کے لئے پنجاب میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے اور آئندہ مالی سال میں اس اتھارٹی کے تحت 135۔ارب روپے کی لاگت کے میگا پراجیکٹس کی شناخت کر لی گئی ہے۔ ان میں لاہور رنگ روڈ SL-4، ملتان وہاڑی سڑک کو دو رویہ کرنے کا منصوبہ، نالہ لئی ایکسپریس وے کی تعمیر، water meters کی فراہمی اور راولپنڈی رنگ روڈ جیسے بڑے منصوبے شامل ہیں۔

این ایل سی کے تعاون سے میں یہاں یہ بھی بتاتا چلوں کہ 10.4۔ ارب روپے کی لاگت SL-3 رنگ روڈ منصوبے پر حالیہ معاہدے کی تکمیل اور اس پر فوری بنیادوں پر کام کا آغاز اس ضمن میں اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

میں یہاں ایوان کی توجہ اس اہم اعلان کی طرف مبذول کروانا ضروری سمجھتا ہوں کہ PPP کے تحت چلنے والے تمام ترقیاتی منصوبوں کی انتہائی اہمیت کے پیش نظر اس شعبہ کو آئندہ پانچ سال کے لئے Sales Tax on Services سے مکمل استثنیٰ حاصل ہو گا۔

جناب سپیکر!

19۔ ہماری کوشش ہے کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ایسے اقدامات اور منصوبے لائے جائیں جن سے عوام کو زیادہ سے زیادہ باعزت روزگار کے مواقع میسر ہوں۔صوبے بھر میں مزدور طبقے کی بہتری کے لئے Labour Intensive پروگرام وضع کئے گئے ہیں۔ اس مقصد کے لئے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں کمیونٹی ڈویلپمنٹ پروگرام (CDP) کے لئے 15۔ ارب روپے مختص کئے جا رہے ہیں اور Sustainable Development Goals Achievement Programme (SAP) کے تحت جاری منصوبوں کی تکمیل کے لئے خطیر رقم مختص کی جارہی ہے۔

جناب سپیکر!

20۔ پنجاب کی معاشی ترقی میں Micro, Small and Medium Enterprises (MSME) سیکٹر ہمیشہ سے کلیدی کردار ادا کرتا رہا ہے۔اس شعبے میں Tax exemptions کے علاوہ ایک نئی جدت Rural Enterprises کا فروغ بھی شامل ہے۔اس سلسلے میں مارک اپ سبسڈی کے علاوہ Credit Guarantee Scheme بھی متعارف کروائی جائے گی۔ مزید اس شعبے میں ضروری اصلاحات بھی کروائی جائیں گی۔ مجموعی طور پر MSME کے شعبہ کے لئے 8۔ ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ حکومت کی اس Intervention سے مارکیٹ میں مجموعی طور پر اس رقم کا تقریباً چار سے پانچ گنا زیادہ Capital Injection متوقع ہے۔اس سیکٹر کے فروغ کے لئے نئے پروگرامز اور منصوبہ جات میں MSME سپورٹ پروگرام، ہمہ جہت پنجاب روزگار پروگرام اور بہاولپور میں انڈسٹریل اسٹیٹ کا قیام شامل ہے۔اسی طرح فیصل آباد اور لاہور میں انڈسٹریل اسٹیٹ کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا تاکہ

جلد از جلد معاشی اور صنعتی سرگرمیاں شروع کی جا سکیں۔اس کے علاوہ Ease of Doing Business کے تحت کاروبار میں آسانی کے لئے بھی اہم اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر!

21۔ نوجوانوں کی فنی تربیت اور معاشی سرگرمیوں میں بھرپور شمولیت کے لئے TEVTA کے لئے مجموعی طور پر 6۔ارب 87۔کروڑ روپے کی رقم مختص کی جا رہی ہے جس کے تحت ایک ارب 50 کروڑ روپے کی لاگت سے ہنر مند نوجوان پروگرام شروع کیا جائے گا۔ اس پروگرام میں نئے کورسز کا اجرا، فنی تربیت کے مختلف پروگراموں اور Online Courses کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح Skill Development Programme کے لئے 4۔ارب 90 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔TEVTA کے نصاب میں دور رس تبدیلیاں لائی جارہی ہیں تاکہ اس شعبہ میں ہم عالمی معیار سے ہم آہنگ ہو سکیں۔

جناب سپیکر!

22۔ معاشرے کے غریب طبقے کی بحالی ہمیشہ سے وزیر اعظم پاکستان اور وزیر اعلیٰ پنجاب کی اوّلین ترجیحات میں سے ایک ہے۔پنجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی(PSPA) کے لئے تقریباً4۔ ارب روپے کی رقم مختص کی گئی ہے جس سے پنجاب احساس پروگرام پر عملدرآمد کیا جائے گا۔ اس پروگرام کے تحت بزرگوں کے لئے باہمت بزرگ پروگرام، فنکاروں کے لئے صلہ فن، خواجہ سراؤں کے لئے مساوات پروگرام، تیزاب گردی سے متاثرہ خواتین کے لئے نئی زندگی پروگرام، بیواؤں اور یتیموں کے لئے سرپرست پروگرام شامل ہیں اور اس کے علاوہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ سویلین شہدا کے لئے خراج الشہدا پروگرام کا بھی آغاز کیا جائے۔

جناب سپیکر!

23۔ سوشل ویلفیئر کے لئے ہر ڈویژنل ہیڈ کوارٹر پر پناہ گاہیں بنائی جارہی ہیں۔ خواتین پر تشدد کے خاتمہ کے لئے لاہور اور راولپنڈی میں دو نئے مراکز قائم کئے جارہے ہیں۔ معذوروں کی بحالی کے لئے دو نئے سنٹرز فیصل آباد اور بہاولپور میں مکمل کئے جارہے ہیں۔

جناب سپیکر!

24۔ پنجاب کے دس اضلاع(بہاولنگر، بہاولپور، رحیم یار خان، ڈی جی خان، مظفر گڑھ، راجن پور،لیہ، بھکر،خوشاب اور میانوالی)میں South Punjab Poverty Alleviation Programme (SPPAP) پروگرام کے تحت غربت میں کمی لانے اور روزگار کی فراہمی کے لئے 2۔ ارب روپے سے زائد مالیت کے مختلف منصوبے مکمل کئے جائیں گے۔ غریب خواتین کی معاشی خود مختاری کو یقینی بنانے کے لئے پنجاب کے 9اضلاع (وہاڑی، چنیوٹ، سرگودھا، پاکپتن، خانیوال، اوکاڑہ، ملتان، شیخوپورہ اور راولپنڈی)میں Women Income Generation and Self Reliance (WINGS) پراجیکٹ شروع کیا جارہا ہے جس کے لئے ایک ارب 15۔ کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے جبکہ یہاں میں یہ بھی بتاتا چلوں کہ Punjab Human Capital Investment Project کا بھی ہم آغاز کرنے جارہے ہیں جس کے تحت جو خط غربت کی لکیر سے نیچے رہنے والی ہماری پنجاب کی عوام ہے اس کے لئے ہم نے 5۔ ارب 36۔ کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی ہے۔

جناب سپیکر!

25۔ جنوبی پنجاب کی ترقی پی ٹی آئی حکومت کا عوام سے ایک وعدہ ہے۔ میں نے ابھی جنوبی پنجاب کے لئے مختص کردہ چند منصوبوں کا ذکر کیا ہے اور آگے بھی اپنی تقریر میں کچھ اور کروں گا مگر ان علاقوں کی محرومیوں کو دیکھتے ہوئے ان کا ازالہ ممکن کرنے کے لئے ہم نے ایک فیصلہ کیا ہے کہ یہاں پر جو سیکرٹریٹ قائم کیا گیا ہے وہاں پر

ایڈیشنل چیف سیکرٹری اور ایڈیشنل آئی جی پولیس کی اسامیاںcreate کر دی گئی ہیں اور یکم جولائی سے یہ افسران اپنے فرائض انجام دینا شروع کر دیں گے۔
مزید بر آں16 محکموں پر مشتمل سیکرٹریٹ کے قیام کے لئے تمام ابتدائی کام مکمل کر لیا گیا ہے اور اس مقصد کے لئے ایک ارب 50 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ یہ پاکستان تحریک انصاف کی حکومت کا عوام سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرنے کے لئے ایک اہم قدم ہے۔

جناب سپیکر!

26۔ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں صحت کے شعبہ کے لئے مجموعی طور پر 284۔ ارب 20۔ کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اس بجٹ میں currentاخراجات کے لئے 250۔ ارب 70۔ کروڑ روپے جبکہ ترقیاتی اخراجات کے لئے 33۔ ارب روپے سے زائد کی رقم مختص کی جا رہی ہے۔ COVID-19 کی وجہ سے صحت کے شعبہ پر خاصا دباؤ ہے تاہم حکومت اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اس وبا پر قابو پانے کے لئے کوشاں ہے۔ آئندہ مالی سال میں حکومت نے اس وبا کو کنٹرول کرنے کے لئے مجموعی طور پر 13۔ ارب روپے رکھے ہیں اور ادویات کی خریداری کا بجٹ 23۔ارب روپے سے بڑھا کر 26۔ارب روپے پر لے گئی ہے۔

جناب سپیکر!

27۔ محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کے لئے اگلے مالی سال میں 6۔ ارب روپے سے زائد کی لاگت سے جن منصوبوں کو مکمل کیا جائے گا ان میں ڈی جی خان، گوجرانوالہ اور ساہیوال کےDHQs ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن اورmissing Specialties کی فراہمی، انسٹیٹیوٹ آف یورالوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن راولپنڈی، نشتر-II ہسپتال ملتان، مدر اینڈ چائلڈ بلاک سرگنگا رام ہسپتال، Upgradation of radiology/ Specialties departmentsسروسز ہسپتال لاہور، چلڈرن ہسپتال لاہور میں Institute of Pediatric Cardiology and Cardiac Surgeryکا قیام جیسے منصوبے بھی شامل ہیں۔

اس کے علاوہ ہم لاہور میں ایک جدید اسٹیٹ آف دی آرٹ ہسپتال کی feasibility پر کام ہو رہا ہے اور اس سال اس کا آغاز کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ پنجاب کے پسماندہ علاقوں بشمول جنوبی پنجاب میں ڈی جی خان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں Thalassemia Unit Bone Marrow Transplant Centre کی upgradation جیسے منصوبے بھی شامل ہیں۔ اسی طرح وزیر آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، انسٹیٹیوٹ آف نیوروسائنسز، لاہور اور پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹیٹیوٹ لاہور میں ضروری سہولیات کی فراہمی بھی یقینی بنائی جائے گی۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف
کی جانب سے سپیکر ڈائس کے سامنے مسلسل حکومت مخالف نعرے بازی)

جناب سپیکر!

28۔ ہیلتھ سیکٹر سروس ڈیلوری کے لئے سب سے اہم جز Human Resource ہے۔ ہم نے پنجاب کے ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کمی کو پورا کرنے کے لئے مجموعی طور پر 12000 سے زائد اسامیوں پر بھرتیاں مکمل کیں جس کے نتیجے میں ڈاکٹرز، نرسز، پیرامیڈیکل سٹاف کی کمی کو بہت حد تک پورا کر لیا گیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ افرادی قوت سروس ڈیلوری کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہو گی۔

جناب سپیکر!

29۔ میں یہاں حکومت پنجاب کے صحت انصاف کارڈ کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں جس نے ہیلتھ کیئر کی سہولیات کا حصول آسان بنا دیا ہے۔ اس پروگرام کا دائرہ کار پورے صوبے تک پھیلا دیا گیا ہے اور صحت انصاف کارڈ اس وقت تک پنجاب کے 50 لاکھ خاندانوں میں تقسیم کیا جا چکا ہے۔ اس مقصد کے لئے اگلے مالی سال میں 12۔ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔

جناب سپیکر!

30۔ محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کے ترقیاتی بجٹ کے لئے 11۔ ارب 46 کروڑ روپے مختص کئے ہیں جن سے پسماندہ علاقوں میں واقع ڈی ایچ کیو ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن، نئے مدر اور چائلڈ ہسپتالوں کا قیام اور تمام ڈی ایچ کیو اور پندرہ ٹی ایچ کیو ہسپتالوں کی re-vamping کے پروگرام جیسے منصوبے شامل ہیں۔ مزید برآں ٹی بی، ایڈز اور ہیپاٹائٹس کے کنٹرول اور کورونا وبا کی روک تھام کے لئے ایک جامع پروگرام کا آغاز کیا جارہاہے۔اس کے ساتھ ساتھ پرائم منسٹر ہیلتھ initiative کے تحت صوبے میں 196 بنیادی مراکز صحت کو دن رات (24/7) operational رکھنے کے لئے ایک ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔Integrated Reproductive Maternal Newborn Child Health and Nutrition Programme کے لئے ایک ارب 70 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

31۔ آئندہ مالی سال میں تعلیم کے شعبہ کے لئے مجموعی طور پر 391۔ارب روپے سے زائد کی رقم مختص کی گئی ہے جس میں جاریہ اخراجات کی مد میں 357۔ ارب روپے جبکہ ترقیاتی مقاصد کے لئے 34۔ ارب 55 کروڑ روپے سے زائد کی رقم مختص کی جارہی ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف
کی جانب سے "چور چور چینی چور" کی مسلسل نعرے بازی)

جناب سپیکر!

32۔ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے لئے مجموعی طور پر 350۔ارب 10 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جس میں سے 27۔ ارب 60 کروڑ روپے ترقیاتی بجٹ کا حصہ ہیں۔ اس بجٹ سے پانچ لاکھ سے زائد طالبات کو وظائف کی فراہمی اور تمام طالب علموں کو مفت درسی کتب کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ سکول کونسلز کے لئے 13۔ ارب 50 کروڑ روپے اور دانش سکول کے تعلیمی اخراجات کے لئے 3۔ ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ ماڈل کے تحت PEF

اور PEIMA کے لئے 22۔ ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ سکولوں کی اپ گریڈیشن، اضافی کلاس رومز کی تعمیر، کمپیوٹر لیبز کا قیام اور بوسیدہ عمارات کی از سر نو تعمیر کے منصوبے بھی شامل ہیں۔ یہاں میں یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ ہماری حکومت پہلے ہی تمام اضلاع میں 1227 ایلیمنٹری سکولوں کو ہائی سکولوں میں اپ گریڈ کر چکی ہے۔

جناب سپیکر!

33۔ اسی طرح اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے سلسلہ میں ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے لئے مجموعی طور پر 37۔ ارب 56 کروڑ روپے کی رقم مختص کی جا رہی ہے جس میں 3۔ ارب 90 کروڑ روپے ترقیاتی بجٹ کا حصہ ہیں۔ اہم منصوبہ جات میں پنجاب کے مختلف اضلاع میں سات نئی یونیورسٹیوں کا قیام اور موجودہ یونیورسٹیوں میں ضروری سہولیات کی فراہمی کے منصوبے شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مستحق اور ذہین طلباء وطالبات میں تعلیمی وظائف کی فراہمی اور وزیر اعلیٰ میرٹ سکالرشپ پروگرام کے لئے بھی رقوم مختص کی جا رہی ہیں۔ اسی طرح لٹریسی اور غیر رسمی تعلیم کے لئے مجموعی طور پر 3۔ ارب روپے اور سپیشل ایجوکیشن کے شعبہ کے لئے مجموعی طور پر 80 کروڑ روپے سے زائد کی رقم مختص کی جا رہی ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف
کی جانب سے "لٹ کے کھا گیا پاکستان، عمران خان" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر!

34۔ زراعت کے شعبے میں اس وقت سب سے بڑا چیلنج تیار فصلوں پر Locust کا حملہ ہے۔ حکومت پنجاب اس چیلنج سے نمٹنے کے لئے وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر اہم اقدامات اٹھا رہی ہے۔ Locust اور دیگر قدرتی وناگہانی آفات سے نمٹنے کے لئے مجموعی طور پر 4۔ ارب روپے سے زائد رقم مختص کئے جانے کی تجویز ہے جس میں سے ایک ارب روپے PDMA کو مہیا کیا جائے گا۔

جناب سپیکر!

35۔ آئندہ مالی سال بجٹ میں زراعت کے شعبہ کے لئے مجموعی طور پر 31۔ارب 73 کروڑ روپے کی رقم مختص کی جا رہی ہے۔ اس بجٹ سے کھادوں اور بیجوں پر سبسڈیز اور فارم میگنائزیشن، واٹر کورسز کی لائننگ اور شمسی توانائی سے چلنے والے Drip & Sprinkler System جیسے منصوبے مکمل کئے جائیں گے۔ وزیراعظم کے زراعت ایمرجنسی پروگرام برائے زرعی اجناس کی پیداوار میں اضافہ کے لئے ایک ارب 68 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ گندم کی خریداری کے لئے آئندہ مالی سال میں فوڈ ڈیپارٹمنٹ پنجاب کے لئے 331۔ارب 90 کروڑ روپے مختص کئے ہیں۔

یاد رہے کہ رواں مالی سال میں بھی حکومت پنجاب نے اپنا گندم کا 4.5 ملین میٹرک ٹن کا تاریخی ٹارگٹ حاصل کر لیا ہے۔ حکومت پنجاب نے جنوبی پنجاب اور بارانی علاقہ جات کی ترقی کے لئے 70 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز دی ہے جس کے تحت چھوٹے ڈیمز، تالاب اور کنوؤں کی تعمیر، ایجنسی برائے ترقی بارانی علاقہ جات (ABAD)، چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی (CDA) کے ماسٹر پلان بنانے کے لئے feasibility study اور کسانوں کے لئے سولر اریگیشن سسٹم کے منصوبے شامل ہیں۔

جناب سپیکر!

36۔ حکومت پنجاب نے مالی سال 21-2020 میں لائیو سٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ کے لئے مجموعی طور پر 13۔ارب 30 کروڑ روپے کی رقم مختص کی ہے۔ اس شعبے میں حکومتی سرمایہ کاری اور حوصلہ افزائی سے عوام الناس کی ایک بڑی تعداد کو معاشی تحفظ میسر آئے گا۔

جناب سپیکر!

37۔ وزیراعظم پاکستان کے گرین پاکستان سونامی پروگرام کے تحت حکومت پنجاب بھی صوبے بھر میں سرسبز انقلاب لانے کے لئے بھرپور کوششیں کر رہی ہے۔ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محکمہ جنگلات کے لئے مجموعی طور پر 8۔ارب 73 کروڑ روپے کی رقم مختص کی جا رہی ہے جس سے ایک طرف تو شجرکاری کو فروغ دیا جائے گا تو دوسری

طرف یہ بڑھتی ہوئی آلودگی اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی بیماریوں پر قابو پانے میں بھی معاون ہوگا۔

جناب سپیکر!

38۔ حکومت پنجاب بڑے شہروں کے لئے مربوط اور جامع ترقیاتی حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں Punjab Intermediate Cities Improvement Investment Programme(PICIIP) کے تحت ساہیوال اور سیالکوٹ کے لئے 8۔ارب روپے سے زائد رقم مختص کی گئی ہے۔ اسی طرح 16 شہروں میں ورلڈ بنک کی مدد سے تقریباً 32۔ارب روپے کی لاگت سے Punjab Cities Programme(PCP) بھی جاری ہے۔ اس پروگرام کے تحت مریدکے، وزیر آباد، گوجرہ، جڑانوالہ، جھنگ، کمالیہ، اوکاڑہ، بہاولنگر، بورے والا، خانیوال، وہاڑی، کوٹ ادو، ڈسکہ، حافظ آباد، جہلم، کامونکی کی ماسٹر پلاننگ کے علاوہ فراہمی و نکاسی آب، واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کی تنصیب، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ اور پبلک پارکس کو بہتر بنانے کے اہم منصوبہ جات کی تکمیل کی جائے گی۔

پنجاب حکومت نے بلدیاتی سطح پر پنجاب میونسپل سروسز پروگرام(PMSP) 23۔ارب 20 کروڑ روپے کی لاگت سے شروع کیا ہے تاکہ بنیادی بلدیاتی سہولیات کی فراہمی میں بہتری لائی جاسکے۔ حکومت پنجاب نے لینڈ ریونیو اتھارٹی کے زیر اہتمام قانون گوئی کی سطح پر 2۔ارب 14 کروڑ روپے سے زائد لاگت کے زرعی اراضی ریکارڈ سنٹر کے قیام کے منصوبے کے لئے 46 کروڑ 60 لاکھ روپے کی رقم مختص کی ہے جس کی وجہ سے سروس ڈیلیوری میں مزید بہتری اور سہولت پیدا ہوگی۔ ہماری حکومت لوگوں کو سستے نرخوں پر ضروری اشیاء کی فراہمی کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس مقصد کے لئے سستا ماڈل بازار نیٹ ورک کے دائرہ کار کو ہر تحصیل کی سطح تک بڑھایا جائے گا تاکہ قیمتوں میں مصنوعی اضافے پر قابو پایا جاسکے۔ پنجاب کی باقی ماندہ 62 تحصیلوں میں ریسکیو 1122 سروس کے آغاز کے لئے 4۔ارب 16 کروڑ روپے اور باقی ماندہ 27 اضلاع میں موٹر سائیکل ایمبولینس سروس کا آغاز ایک ارب 3 کروڑ کی لاگت سے کیا جارہا ہے جبکہ

Punjab Police Integrated Command and سیف سٹی اتھارٹی کے Control Centre(PPIC-3) راولپنڈی مرکز کے 9- ارب 23 کروڑ روپے لاگت کے منصوبے کا آغاز کیا جا رہا ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران

حزب اختلاف کے ممبران ایوان سے واک آؤٹ کر کے باہر چلے گئے)

جناب سپیکر!

39- وزیر اعظم پاکستان کے وژن کے عین مطابق نیا پاکستان ہاؤسنگ پروگرام آئندہ مالی سال میں بھی جاری رہے گا۔ اس مقصد کے لئے اس بجٹ میں فیڈرل حکومت سے 30- ارب روپے کا ایک مثالی package announce کیا ہے صوبہ پنجاب نے ایک ارب روپے رقم اس کے لئے مختص کی ہے جس کو construction industry اور ہاؤسنگ کی طرف پیشرفت ہوتے ہوئے دوبارہ نظر ثانی کی جا سکتی ہے۔

جناب سپیکر!

40- پنجاب حکومت نے ایک جامع حکمت عملی کے تحت صاف پانی کی فراہمی کے لئے آب پاک اتھارٹی تشکیل دی ہے۔ اس اتھارٹی کے لئے 2- ارب 50 کروڑ روپے کی رقم مختص کی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ لاہور، فیصل آباد، گوجرانوالہ، ملتان اور راولپنڈی میں Waste Water Treatment Plants لگائے جائیں گے جس کے لئے قریباً 5- ارب روپے کی رقم مختص کی جا رہی ہے۔

جناب سپیکر!

41- صوبہ پنجاب میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لئے پچھلے سال نیا پاکستان منزلیں آسان (Rural Accessibility Programme) پروگرام شروع کیا گیا جس کا فیز-I کامیابی سے پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ اسی پروگرام کے 15- ارب مالیت کے دوسرے مرحلے کا آغاز کیا جا رہا ہے اور اس مقصد کے لئے آئندہ مالی سال 10- ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی جا رہی ہے۔ اس پروگرام پر عملدرآمد سے ایک طرف لوگوں کو روزگار کے مواقع میسر ہوں گے اور دوسری طرف کسانوں کی منڈیوں تک

آسان رسائی کے ساتھ ساتھ دیہی علاقوں میں آمد روفت کے بہتر ذرائع بھی میسر ہوں گے۔ اس سال ایک نیا پروگرام Punjab Arterial Roads Improvement Programme بھی شروع کیا جارہا ہے۔ ہم اہم سڑکوں کو GT road اور موٹروے کے ساتھ منسلک کرکے ذرائع آمدورفت میں تیزی اور سہولت فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔ روڈ سیکٹر کے دیگر اہم منصوبوں میں سرگودھا سے میانوالی روڈ، دینہ سے منگلا duelization، ڈیرہ غازی خان میں زین سے بھارتی روڈ کی بحالی اور مخدوم پور سے سالم انٹرچینج تک سڑک کی تعمیر شامل ہیں۔

ہم نے تمام ڈویلپمنٹ اتھارٹیز بالخصوص لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو پابند کردیا ہے کہ وہ سڑکوں اور پلوں کی تعمیر اور بحالی کو اپنے ترقیاتی منصوبوں میں مستقل بنیادوں پر شامل کریں اور ترقیاتی کاموں کا تسلسل بلا کسی تعطل کے چلتا رہے۔

جناب سپیکر!

42۔ محکمہ آبپاشی کو 37-ارب 40 کروڑ روپے کی رقم مہیا کی جارہی ہے۔ آبپاشی کے شعبے میں چند اہم منصوبوں میں اسلام بیراج کی بحالی اور توسیع، جلال پور کینال کی تعمیر اور تریموں بیراج اور اس سے منسلک تین نہروں کی بحالی اور توسیع شامل ہے۔ 6-ارب 26 کروڑ روپے کی لاگت سے گریٹر تھل کینال کا منصوبہ جس میں خوشاب، بھکر، لیہ اور جھنگ کے اضلاع ملحقہ علاقے شامل ہیں ان کی زمینوں کو زرخیز بنایا جائے گا۔

یہ بات بھی باعث اطمینان ہے کہ پنجاب حکومت نے Provincial Water Policy & Water Act, 2019 نافذ کردیا ہے۔ اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد صوبہ میں Water Management and Conservation کو بہتر بنایا جاسکے گا۔

جناب سپیکر!

43۔ حکومت نے سیاحت کے لئے ایک مربوط پالیسی وضع کی ہے جس کے تحت حکومت پنجاب نئے سیاحتی مراکز develop کرے گی اور اس کے ساتھ ساتھ موجودہ مقامات پر تمام تر سہولیات مہیا کی جائیں گی۔ محکمہ سیاحت پنجاب نے اس میں خاص طور پر

Religious Tourism کے فروغ کے لئے اقدامات کئے جائیں گے۔ اس مقصد کے لئے 2۔ارب روپے سے زائد کی رقم مختص کی جارہی ہے۔

جناب سپیکر!

44۔ میں اپنی اس بجٹ تقریر کے اختتام پر ان تمام ڈاکٹرز، نرسز، پیرامیڈیکل سٹاف، ضلعی انتظامیہ، پولیس، ریسکیو1122، پاک فوج کے نوجوانوں، میڈیا رپورٹرز اور ان تمام دیگر افراد کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جو بالواسطہ یا بلاواسطہ اپنی اور اپنے خاندانوں کی صحت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے COVID-19 کے سدّباب کے لئے کوشاں ہیں۔ میں محکمہ خزانہ اور پی اینڈ ڈی بورڈ کے افسران و عملہ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے دن رات محنت کرکے اس بجٹ کی تیاری کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔

اس کے ساتھ ساتھ میں آپ سب معزز ممبران سے درخواست کرتا ہوں کہ ہم اس مشکل اور پر آشوب دور میں ایک قومی جذبہ اتحاد و یکجہتی کے ساتھ ایک دوسرے کے شانہ بشانہ کھڑے ہوں اور صوبے کے عوام کی داد رسی کریں۔ ہمیں ہر قسم کے ذاتی تعصبات اور مفادات سے بالاتر ہو کر ان مشکل حالات میں عوام کی خدمت کو اولین ترجیح دینی چاہئے۔ آیئے ہمارا ساتھ دیجئے۔ انشاءاللہ ہم اس صبر آزما وقت کا مل کر سامنا کریں گے اور سرخرو ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو! پاکستان پائندہ باد۔

(نعرہ ہائے تحسین)

MR SPEAKER: Now, I invite Finance Minister to present Annual Budget Statement for the year 2020-21.

سالانہ بجٹ گوشوارہ برائے سال 21-2020 کا پیش کیا جانا

MINISTER FOR FINANCE (Makhdoom Hashim Jawan Bakht): Mr Speaker! I present the Annual Budget Statement for the year 2020-21.

MR SPEAKER: The Annual Budget Statement for the year 2020-21 has been presented. Minister for Finance may present the Supplementary Budget Statement for the year 2019-20.

ضمنی بجٹ گوشوارہ برائے سال20-2019 کا پیش کیا جانا

MINISTER FOR FINANCE (Makhdoom Hashim Jawan Bakht): Mr Speaker! I present the Supplementary Budget Statement for the year 2019-20.

MR SPEAKER: The Supplementary Budget Statement for the year 2019-20 has been presented. Minister for Finance may introduce the Punjab Finance Bill 2020.

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

مسودہ قانون مالیات پنجاب2020

MINISTER FOR FINANCE (Makhdoom Hashim Jawan Bakht): Mr Speaker! I introduce the Punjab Finance Bill 2020.

MR SPEAKER: The Punjab Finance Bill 2020 has been introduced. Minister for Finance may lay the amendments.

ترامیم کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

قانون سروسز پر سیلز ٹیکس پنجاب2012

کی دفعات 5اور76 کے تحت دوسرے شیڈول اور قواعد میں ترامیم

MINISTER FOR FINANCE (Makhdoom Hashim Jawan Bakht): Mr Speaker! I lay the amendments in the Second Schedule and Rules under section five and seventy-six of the Punjab sales tax on services Act of 2012.

MR SPEAKER: The amendments have been laid.

آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے۔ معزز ممبران کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ جمعرات 18۔ جون 2020 کو سالانہ بجٹ پر عام بحث کا آغاز ہو گا۔ عام بحث کے لئے چار یوم یعنی 18، 19، 22 اور 23۔ جون 2020 رکھے گئے ہیں۔

آخر میں وزیر خزانہ عام بحث کو wind up کریں گے جو معزز ممبران اس بحث میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ سیکرٹری اسمبلی کے پاس اپنے ناموں کا اندراج کرا دیں۔ اب اجلاس بروز جمعرات مورخہ 18۔ جون 2020 دوپہر 2:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔